REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم شنبہ
یکم جمادی الثانی ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۲ آنے

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۳ فتح ۱۳۳۷ھش ۱۳ دسمبر ۱۹۵۸ء | نمبر ۲۸۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آرہے ہیں۔ جلسہ کے دنوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو معمول سے کہیں بڑھ کر کام کرنا پڑے گا۔ اور بہت زیادہ وقت دینی امور کی سرانجام دہی میں مصروف رہنا ہوگا۔ احباب ان دنوں خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو طاقت و ہمت عطا فرمائے۔ تاکہ اس محنت شاقہ کا حضور کی صحت پر کوئی اثر نہ پڑے اور حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ کام کرنے والی عمر عطا فرمائے۔

۳۱ دسمبر ۱۹۵۸ء کے بعد مہاجر دعویداروں سے کوئی کرایہ وصول نہیں کیا جائیگا

متروکہ جائیداد کے کرائے وصول کرنے کی نئی پالیسی کا اعلان

لاہور ۱۲ دسمبر۔ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ۳۱ دسمبر ۱۹۵۸ء کے بعد مہاجر دعویداروں سے ان کی مقبوضہ متروکہ جائیداد کا کوئی کرایہ وصول نہیں کیا جائے گا۔ اور ۳۱ دسمبر ۱۹۵۸ء تک ان کے ذمے کرایوں کی جو رقم واجب الادا ہے۔ اسے ماہوار قسطوں میں وصول کیا جائے گا۔ ایک قسط ۳ ماہ کے کرایہ کے مساوی ہوگا۔

غیر دعویدار مہاجرین اور مقامی لوگوں سے کرایوں کے بقایا جات ماہوار قسطوں میں وصول کئے جائیں گے ہر قسط چار ماہ کے کرایہ پر مشتمل ہوگی ماہ رواں کا کرایہ اس قسط میں شامل ہوگا۔

کل شام صوبائی حکومت کی طرف سے متروکہ جائیداد کے کرایہ کی وصولی کے سلسلہ میں یہ اعلان جاری ہوا ہے۔

"تمام سابقہ احکام منسوخ کرتے ہوئے حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آئندہ متروکہ جائیداد پر قابض افراد سے مندرجہ ذیل پالیسی کے مطابق کرایہ وصول کیا جائے گا۔

(۱) ۳۱ دسمبر ۱۹۵۸ء کے بعد ان مہاجرین سے کوئی کرایہ وصول نہیں کیا جائے گا۔ جنہوں نے دعاوی دائر کر رکھے ہیں۔

(۲) مہاجر دعویداروں کے ذمہ ۳۱ دسمبر ۱۹۵۸ء تک کی مدت کے کرائے کی جو رقم واجب الادا ہے۔ اسے ماہوار قسطوں میں وصول کیا جائے گا۔ اور ہر قسط تین ماہ کے کرایہ کے برابر ہوگی۔

(۳) غیر دعویدار مہاجرین اور مقامی لوگوں سے کرائے کے بقایا جات ماہوار قسطوں میں وصول کئے جائیں گے۔ ہر قسط چار ماہ کے کرائے کے مساوی ہوگی اس قسط میں ماہ رواں کا کرایہ شامل ہوگا۔

(۴) ایسے نادار مہاجرین سے کوئی کرایہ وصول نہیں کیا جائے گا۔ جن کا کوئی ذریعہ آمدنی نہیں۔ بشرطیکہ وہ ایسے مکانات پر قابض ہوں جن کا ماہوار کرایہ لاہور میں پندرہ روپے اور دوسرے مقامات پر دس روپے ہو۔

(۵) اگر واجب الادا قسط ہر مہینے کی ۱۰ تاریخ تک ادا کر دی جائے گی۔ تو صرف ماہ رواں کے کرائے پر دس فیصد کی (فوری ادائیگی) چھوٹ دی جائے گی۔ اگر متروکہ جائیداد پر قابض کسی شخص نے اپنے کرایہ کے تمام بقایا جات یکمشت ادا کر دیئے۔ تو اسے بقایوں پر پانچ فیصد کی فوری ادائیگی کے لئے چھوٹ دی جائے گی۔

پاکستانی بحریہ میں ایک اور تباہ کن جہاز کا اضافہ

کراچی ۱۲ دسمبر۔ برطانوی بحریہ کا تباہ کن جہاز "چیریٹی" آئندہ منگل کے روز کاؤز (آئیزل آف وائٹ) میں ایک تقریب میں پاکستان کی بحریہ کو دے دیا جائے گا۔ اس جہاز کا نام پی این ایس شاہ جہان رکھا جائے گا۔ یہ تباہ کن جہاز برطانیہ میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر مسٹر سلطان محمد خان حاصل کریں گے۔ اس تباہ کن جہاز کا وزن دو ہزار بیس ٹن ہے۔ اور یہ ۱۹۴۵ء میں بنایا گیا تھا۔ اور اسے حال ہی میں مشہور فرم جے سیموئل وائٹ اینڈ کمپنی نے پاکستانی بحریہ کی ضروریات کے مطابق دوبارہ فٹ کیا ہے۔

والنٹیرز کہاں اپنے آپکو پیش کریں؟

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ ستمبر پر لبیک کہتے ہوئے جن احباب نے جلسہ سالانہ کے ایام میں مہمانوں کی خدمت کرنے کے لئے اپنے آپکو بطور والنٹیرز پیش کیا ہے۔ اور اپنے نام نائب صدر مجلس انصار اللہ یا نائب صدر خدام الاحمدیہ کو بھجوائے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ ربوہ پہنچنے پر مکرم پروفیسر قاضی بشارت الرحمٰن صاحب منتظم معاونین کو ذیل کے اوقات میں مل لیں۔ وہ تمام والنٹیرز کو ڈیوٹی سپرد کر دیں گے۔

منتظم معاونین جلسہ سالانہ کا دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے ہال میں ہوگا۔ اور اوقات ملاقات حسب ذیل ہوں گے۔

۲۴ دسمبر۔ ۳ بجے بعد دوپہر سے ۵ بجے بعد دوپہر تک
۲۵ دسمبر۔ " " "
۲۶ دسمبر۔ ۸ بجے صبح سے ۹ بجے صبح تک

(افسر جلسہ سالانہ)

درخواست دعا

مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب پندرہ روز سے درد گردہ اور کمر درد کی وجہ سے بیمار ہیں احباب انکی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ر دسمبر ۱۹۵۸ء

اسلامی معاشرہ

اسلامی معاشرہ کیا ہے۔ اس کا کسی قدر تصور ان مسائل سے کیا جا سکتا ہے۔ جن کو ہم نے مخصوص اسلامی مسائل کے نام سے گزشتہ اداریوں میں بیان کیا ہے۔ اسلامی معاشرہ وہ ہے جس میں قمار بازی نہیں ہے۔ جس میں شراب خوری نہیں ہے۔ جس میں سودی کاروبار نہیں ہے۔ جس میں خنزیر کے گوشت کا استعمال نہیں۔ جس میں تعدد ازدواج اور طلاق ان پابندیوں کے ساتھ جائز ہے۔ جو اسلام نے لگائی ہیں اور جس کے نتیجہ میں بدکاری ختم ہو جاتی ہے جس میں عورتیں کھلے منہ بازاروں میں نہیں پھرتیں۔ اور نہ کلبوں میں حرص و ہوا کا شکار بنتی ہیں ؛

ایسا معاشرہ قائم کرنا کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ چنانچہ صدر اول میں سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے ایسا معاشرہ قائم کر کے دکھا دیا جس کے آثار اب تک اسلامی سوسائٹی میں موجود ہیں۔ اگرچہ اب مسلمانوں کی غفلت سے ان کی فعالیت مخدوش ہو چکی ہے۔ اور جمودی حالت میں ہیں۔ اگر اسلامی ممالک کی حکومتیں چاہیں تو ایسا پاک و صاف معاشرہ آج بھی قائم کر سکتی ہیں۔ اور تمام دنیا کے لئے نمونہ بن سکتی ہیں۔

یہ کوئی خیالی بات نہیں ہے۔ آج یورپ خود اپنی تہذیب سے نالاں ہے۔ اور اس نے کافی تجربہ اور مشاہدہ سے اس کے نتائج دیکھ لئے ہیں۔ اور وہ کسی ایسے نظام کا متلاشی ہے۔ جو اس کو اس شیطانی جال سے نکالے۔ جو اس نے اپنے گرد آپ بن لیا ہے۔ اس کا اندازہ اس خط و کتابت سے ہو سکتا ہے۔ جو حال ہی میں امریکہ کی شراب بندی کمیٹی کے صدر کینیڈی اور شاہ سعود کے درمیان ہوئی ہے۔ جو ذیل میں درج کی جاتی ہے

مسٹر کینیڈی کا خط بنام شاہ سعود

"جلالۃ الملک سعود الاول

مجھے ایک دلی مسرت اور سعادت محسوس ہوئی۔ جس وقت مجھے شراب کے بارے میں اور تمام مسکرات کے استعمال کے بارے میں آپ کی رائے معلوم ہوئی اور یہ جان کر اور بھی خوشی ہوئی کہ پوری مملکت سعودیہ میں آپ نے اس کی قانوناً ممانعت کر دی ہے۔ اور کوئی شخص کہیں بھی اسکو استعمال کرے گا۔ تو اس کو سخت عذاب و سزا سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

میں آپ کے اس اقدام پر آپ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں

میری تمنا ہے کہ تمام اسلامی ممالک آپ کی اس پالیسی پر چلیں۔ اور ہماری یہ خواہش بھی ہے۔ کہ کسی نہ کسی طرح ہم امریکہ میں بھی اس وبا پر قابو پا سکیں۔ کیونکہ یہ ظالم وبا انسانوں کے اخلاقی معتقدات وغیرہ جیسے مہلک جراثیم کے علاوہ صحت جسمانی پر بھی گہرا اثر ڈالتی ہے۔ آپ اس کی ہلاکت خیزی اور خوں ریزی کا اندازہ اس سے کیجئے۔ کہ صرف امریکہ کے اندر شراب کی بدولت ۹۸ ہزار اشخاص سالانہ موت کے گھاٹ اترتے ہیں

گزشتہ ہفتہ میں نے اپنے دوست اور شراب بندی کمیٹی کے ممبر مسٹر الکالر فرنچ سے یہ باتیں سنیں۔ اور اس کے علاوہ اور بھی بہت سی بے حیائی اور بدکرداری کے قائم اور اچھی اچھی چیزوں کے نقائص کے واقعات بتائے۔ اور آپ نے جو عظیم اخلاقی قدریں ملک کو دیں۔ اور قانون کو ایک ٹھوس بنیاد پر رکھا۔ اس کے احساس سے میرا دل شکر کے جذبات سے مملو ہے

سچی بات یہ ہے کہ اس جدید بے راہ رو دنیا میں آپ ایک مثالی شخصیت ہیں جس نے ڈنکے کی چوٹ پر ساری مخالف ہواؤں کے باوجود ٹھوس عملی اقدام کئے۔ اور معاشرہ کی اصلاح کے لئے ان مسکرات کی وبا کا خاتمہ کرایا۔ آپ نے دنیا کے ممالک کے سامنے ایک نمونہ چھوڑا ہے۔ اگر دنیا اس پر چلے۔ تو ساری آفات سے محفوظ رہ سکتی ہے۔

میں آپ کے لئے پاک جذبات اپنے دل میں رکھتا ہوں۔ اور آپ کا احترام میری نظر میں بہت زیادہ ہے۔ اور ایسی محترم مثالی شخصیت سے عقیدت کیوں نہ کی جائے" آپ کا مخلص کینیڈی صدر
شراب بندی کمیٹی امریکہ

شاہ سعود کا جواب

سعود بن عبدالعزیز کی طرف سے محترم مسٹر ڈال کینیڈی کی جانب میں آپ کے خط کا شکرگزار ہوں۔ جس میں آپ نے سعودی عرب میں نشہ آور اشیاء کی ممانعت کے بارے میں لکھا ہے۔ اسلام کی سچائی و صداقت پر ہمارا کامل یقین ہے سچی بات تو یہ ہے کہ ہمارے دین کی مبادیات میں سے یہ ہے۔ کہ ان چیزوں کو چھوڑ دیں۔ اسلام نے مسکرات کو قطعی حرام کر دیا ہے۔ اور اس طرح ہم کو اس کی خون آشامیوں اور ہلاکت آفرینیوں سے بچا لیا۔ یہ سارا کا سارا کارنامہ قانون اسلامی کے اس حکم پر عمل کا ہے۔ میری دلی تمنا ہے کہ تمام اسلامی اور عرب ممالک ان اسلام کے بنیادی اور ابتدائی احکامات کی پابندی کریں۔ اور میری خواہش یہ بھی ہے۔ کہ تمام دنیا ان سچے اصولوں سے فائدہ اٹھائے اور اس شجر سایہ دار کے زیر سایہ آرام کرے۔"

سعود

اگر انڈونیشیا سے لے کر مراکو تک ایسا معاشرہ قائم ہو جائے۔ جس میں قمار بازی سود خواری اور شراب خوری نہ ہو۔ جہاں مرد اور عورتیں شرم و حیا کے پیکر ہوں تو آج دنیا میں کیا انقلاب نہیں آ سکتا۔ ایسا انقلاب لانا مسلمانوں کے لئے ذرا بھی مشکل نہیں ہے۔ بڑے وثوق سے یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ اگر اسلامی حکومتیں اس طرف ذرا بھی توجہ دیں۔ تو یہ تمام بیماریاں جو مغرب میں وبا کی طرح پھیلی ہوئی ہیں اور اب مشرق کو بھی اپنی لپیٹ میں لینا چاہتی ہیں ہوا ہو سکتی ہیں۔ مسلمانوں کی سو فیصدی آبادی خنزیر کے گوشت سے پرہیز کرتی ہے۔ نوے فیصدی قمار بازی اور شراب خوری سے نفور ہے۔ اتنی ہی تعداد فیصدی پردہ کی پابند ہے۔ تعدد ازدواج اور طلاق میں اسلامی پابندیوں پر تھوڑا سا زور دینے کی ضرورت ہے۔ جہاں تک انفرادی معاملات کا تعلق ہے مسلمانوں میں صریح سود خواری مفقود ہے۔ البتہ سود کی ایسی شکلیں تجارت وغیرہ میں راہ پا گئی ہیں جن سے چھٹکارا موجودہ حالات میں شاید ذرا مشکل نظر آتا ہے۔ لیکن حکومتی سطح پر اگر کوشش کی جائے۔ تو یہ مسئلہ لاینحل نہیں ہے۔ اندرونی تجارتی کاروبار میں تو اسکو ختم کرنا اتنا مشکل نہیں ہے۔ جو بالآخر بین الاقوامی تجارتی کاروبار پر بھی اثر انداز ہو سکتا ہے۔

ہم نے اوپر کہا ہے کہ مسلمان ممالک میں ایسا معاشرہ قائم کرنا آسان ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان عوام کے رجحانات اس کے موید ہیں اور اگر تھوڑی سی کوشش کی جائے اور دانشمندی سے کام لیا جائے۔ تو ان بیماریوں سے جو متذکرہ بالا اسلامی مسائل کو نہ اختیار کرنے کی وجہ سے پیدا ہو رہی ہیں۔ اسلامی ممالک کو محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ہمیں اس بات کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ معاشرہ میں حقیقی انقلاب صرف اس روحانی انقلاب سے ہی پیدا ہو سکتا ہے۔ جس کی طرف اسلامی تعلیمات راہنمائی کرتی ہیں۔ اگر ہم ایمان کی دولت سے مالا مال ہو کر اٹھیں تو ہم دنیا کی کایا پلٹ سکتے ہیں۔ اور تمام دنیا میں وہ پاک معاشرہ قائم کر سکتے ہیں جس کا بہترین نمونہ ہم صدر اول میں پاتے ہیں۔ قرآن کریم جیسا کہ اس نے شروع ہی میں بتا دیا ہے صرف متقیوں کی راہنمائی کرتا ہے۔ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور انفاق کرتے ہیں۔ جو رسالت پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور معاد پر یقین پیدا کرتے ہیں ؛

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء بمقام ربوہ ضلع جھنگ مورخہ ۲۶ ، ۲۷ ، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۸ء منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شامل ہوں ؛

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

سیرالیون میں مبلّغین اسلام کی تبلیغی سرگرمیاں

رئیس التبلیغ مغربی افریقہ کی آمد۔ تین نئی مساجد کی تعمیر کی تیاری

اخبار افریکن کریسنٹ کی وسیع اشاعت۔ ہزاروں افراد تک پیغامِ حق

لجنہ اماء اللہ کے تبلیغی وفود

۱۸۔ افراد کا قبولِ اسلام

(از مکرم ملک غلام نبی صاحب شاہد مبلّغ سیرالیون بوساطت وکالت تبشیر ربوہ)

(۲)

تین نئی مساجد کی تعمیر کی تیاری

برادرم چیف مانگا صاحب اور جماعت احمدیہ بواجے بو نے گزشتہ ماہ ایک خوبصورت اور وسیع احمدیہ مسجد بنانے کے تمام انتظامات مکمل کر لئے ہیں اور عنقریب وہ اس کو شروع کرنے والے ہیں۔ جگہ کا انتخاب ہو چکا ہے اور نقشہ منظور کرایا جا چکا ہے۔ اسی ماہ بنیاد رکھی جانے والی ہے۔

تمام احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ وہ دعا فرماویں کہ خدا تعالےٰ اس مسجد کے بنانے والوں اور قربانی کرنے والوں کو خاص اجر عطا کرے۔ آمین

اسی طرح جماعت احمدیہ باڈو (BADO) ایک عرصہ سے ایک شاندار مسجد بنانے کی تیاری کر رہی تھی۔ اس سال خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے اس مخلص اور غریب جماعت نے بھی ایک شاندار پکی مسجد بنانے کے لئے تمام تیاری مکمل کر لی ہے۔ امید ہے یہ سال ختم ہونے سے پیشتر ہی وہ اسے مکمل کر لینگے۔ خدا تعالےٰ انہیں توفیق دے۔

مانوکوٹوہوں میں احمدی چیف کا انتخاب اور تعمیر مسجد

ماہ رواں میں ضلع کینما کے ایک گاؤں مانوکوٹوہوں میں سابق چیف کے مرجانے پر نئے چیف کا انتخاب تھا۔ جس کے لئے ایک احمدی بھائی بھی بطور امیدوار کھڑے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ایک مخلص احمدی دوست ہارون لحلسٔے کامیاب ہو کر اس گاؤں کے چیف مقرر ہوئے ہیں۔

گزشتہ ہفتہ ہمارے نئے چیف کی طرف سے خط ملا کہ خدا تعالےٰ کے فضل اور احباب کی دعاؤں سے مجھے کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اب میں اور جماعت سب سے پہلے خدا کا گھر بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ انہیں جلد مسجد بنانے کی توفیق دے۔ آمین

مکرم امیر صاحب محترم نے انہیں مسجد کے بلاک بنانے اور سامان کی تیاری کے لئے لکھ دیا ہے اور عنقریب مسجد شروع کر دی جائے گی۔

کلماتِ طیّبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلسہ سالانہ پر آنے کی تاکید

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدرِ ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

تبلیغی وفود کی روانگی اور خوشکن نتائج

عرصہ زیر رپورٹ میں ماہ اکتوبر سے مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کے ارشاد کے مطابق تمام جماعت بو کو مختلف حلقوں میں تقسیم کر کے ہر اتوار کو ایک گروپ ایک پاکستانی مبلغ کے ساتھ بو شہر میں تبلیغ کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے خدا کے فضل و کرم سے خوشکن نتائج نکل رہے ہیں۔ علاوہ تبلیغ کے ہمارے احمدی احباب اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے علمی فائدہ بھی حاصل کرتے ہیں اور اس طرح مشن کی مالی امداد کے لئے ہر روز اپنے ساتھ کتب اور اخبار کریسنٹ بیچنے کے لئے لے جاتے ہیں جس سے مشن کی آمد میں اضافہ ہوتا ہے۔

مکرم مولوی محمود احمد صاحب چیمہ کی فری ٹاؤن واپسی

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کی حج کو روانگی کی وجہ سے جون ۱۹۵۸ء سے مکرم چیمہ صاحب قائم مقام امیر تھے۔ اس لئے جب مکرم مولوی صاحب واپس تشریف لائے اور بیمار رہے تو اتنے عرصہ کے لئے مکرم سید احمد شاہ صاحب فری ٹاؤن میں انچارج مشن رہے۔ اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب کی صحت یابی پر آپ نے مکرم چیمہ صاحب کو واپس فری ٹاؤن روانہ کر دیا۔ چیمہ صاحب محترم چارج لینے کے بعد شدید بیمار ہو گئے جس کی وجہ سے انہیں ہسپتال داخل ہونا پڑا اور شاہ صاحب کو دوبارہ واپس فری ٹاؤن بھیج دیا گیا۔

اس عرصہ میں شاہ صاحب بفضلِ خدا باقاعدہ احمدیہ عربی سکول میں پڑھاتے رہے اور شہر میں تبلیغ اسلام کے علاوہ سلسلہ کی کتب اور اخبارات پڑھتے اور فروخت کرتے رہے۔

مکرم قریشی محمد افضل صاحب کی فری ٹاؤن کو روانگی

اکتوبر کے شروع میں مرکز کے ارشاد کے مطابق مکرم قریشی صاحب کو مشن فری ٹاؤن کا چارج لینے کے لئے روانہ کر دیا گیا۔ اس سے قبل قریشی صاحب بو میں نذیر احمدیہ پریس کے مینیجر اور مشن کے فنانشل سیکرٹری تھے۔ آپ نے فری ٹاؤن میں مشن کا چارج لیکر مکرم سید احمد شاہ صاحب کو بو روانہ کر دیا۔

قریشی صاحب کو فری ٹاؤن جانے سے قبل مجبوراً مشن اور سکول کے معائنہ کیلئے

بھیجا گیا تھا آپ نے علاوہ معائنہ کے جماعت کی تعلیم و تربیت کی اور خطبہ دیا اور جماعت کو قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی وہاں سے آپ مکالی اور ماسنگی بھی گئے۔ اور مکرم چیف الحاجی الامامی سوری کے ہاں کچھ عرصہ قیام کر کے وہاں کام کیا اور چار روز کے دورہ کے بعد واپس بخیریت خوبی تشریف لے آئے

مکرم سید احمد شاہ صاحب

آپ کو فری ٹاؤن سے آنے کے بعد ڈسٹرکٹ بو کے ایک علاقہ کی جماعتوں کی طرف بھیجا گیا آپ نے بمپی شہر میں قیام کر کے رات کے وقت تمام شہر کو جمع کر کے ایک لیکچر دیا اور بعدہ ان کے اعتراضات کے جوابات دئے اس کے علاوہ آپ نے انفرادی طور پر کافی افراد کو پیغام حق دیا اور جماعت کی تربیت کی اور سلسلہ کا لٹریچر بھی فروخت کرتے رہے۔ آجکل آپ کینیما کی جماعتوں کا دورہ کر رہے ہیں۔

بواجے بو اور باماں کی جماعتوں کا دورہ

خاکسار کو مکرم امیر صاحب نے گذشتہ ایام میں حلقہ بواجے بو کی جماعتوں کا دورہ کرنے کے لئے ارشاد فرمایا چنانچہ بو سے سیدھا کینیما گیا اور دو روز قیام کر کے شہر کے مختلف احباب سے مل کر گفتگو کی اور سلسلہ کا لٹریچر فروخت کیا اس کے بعد بواجے بو روانہ ہو گئے۔

بواجے بو میں چار روز قیام کر کے دن رات جماعت کی تعلیم و تربیت کی گئی اور دن کے اوقات میں تمام بڑے بڑے رؤسا اور مسلمان لیڈروں سے ملتا رہا۔ یہاں پر ہیروں کی مارکیٹ کی وجہ سے بہت سے غیر ملکی لوگ ہیں جنہیں تبلیغ کرنے کا کافی موقع ملتا رہا ہے نیز جماعت بواجے بو اور مکرم چیف گاما نگا صاحب کو مسجد کی تعمیر کی تحریک کی گئی۔

یہاں سے مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ انچارج کے ارشاد کے مطابق واپس بو آ گیا۔ چونکہ قریشی محمد افضل صاحب مرکز کے ارشاد کے مطابق فری ٹاؤن جا رہے تھے اس لئے خاکسار کو پریس میں کام کرنے کے لئے پریس کا چارج دیا گیا۔ چنانچہ میں نے پریس اور فنانس کا چارج لے کر کام شروع کر دیا ہے۔ اس سے قبل خاکسار کو ایکدفعہ بلگبو کا احمدیہ سکول کی عمارت کے سلسلہ میں وہاں کنٹریکٹر کے پاس بھیجا گیا تاکہ وہاں سکول کی عمارت جلد مکمل کرائی جائے خاکسار نے وہاں تین روز قیام کیا۔ اور صبح شام جماعت کو وعظ و نصیحت اور درس دیتا رہا۔

وہاں سے مکالی اور سنگی گیا اور واپسی پر چیف الحاجی الامامی سوری کو بعض ان کی کمزوریوں کی طرف توجہ دلائی اور وعظ و نصیحت کی۔

امریکہ میں اسلام کی بڑھتی ہوئی مقبولیت

مکرم مولوی نور الحق صاحب انور سابق مبلغ امریکہ کی تقریر

مورخہ ۵ر دسمبر بعد نماز مغرب مجلس علمی جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام ایک اجلاس منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی نائب صدر مجلس علمی نے سرانجام دئے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جامعہ احمدیہ کے دو طلبہ محمد یوسف صاحب ناصر اور عبد العزیز صاحب وینس نے علی الترتیب "اسلام اور امن عالم" اور "اسوہ حسنہ" کے عنوانات پر تقاریر کیں۔

اس کے بعد مکرم مولوی نور الحق صاحب انور سابق مبلغ امریکہ نے "امریکہ میں تبلیغ اسلام" کے موضوع پر تقریباً پون گھنٹہ تک ایک پر از معلومات تقریر فرمائی۔ تقریر کے شروع میں آپ نے امریکہ میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں بعض مشکلات کا ذکر کیا آپ نے فرمایا ان مشکلات کے باوجود نصرت الٰہی کے تازہ نشانات مبلغین اسلام کی ڈھارس بندھاتے ہیں۔ اور اب وہ وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد کہ

آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگاہ زندہ وار

پورا ہوتا دکھائی دیتا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ میں جب شروع شروع میں وہاں گیا تو وہاں کے باشندوں کی مذہب سے اس قدر دوری کو دیکھ کر مجھے بے حد تعجب ہوا کہ کیا ان لوگوں میں بھی اسلام پھیل سکتا ہے۔ لیکن ابھی زیادہ عرصہ نہ گذرا تھا کہ مجھے ایک فوجی افسر کا خط ملا۔ اس نے لکھا کہ میں نے اسلام کے بارہ میں آپ کا ٹریکٹ پڑھا ہے جس پر مجھے اسلام سے بے حد دلچسپی پیدا ہو گئی ہے مجھے مزید کتب و رسائل کیا کہ جو بھیجیں۔ میں نے اسے چند کتب بھجوا دیں جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی تصنیف فرمودہ دیباچہ تفسیر القرآن بھی تھی۔ اس کو پڑھ کر اس نے پانچ صفحات پر مشتمل ایک خط لکھا۔ اور اس خط میں اس نے لکھا کہ اگر کوئی شخص اس کتاب کو پڑھ کر بھی اسلام قبول نہ کرے تو اس سے بڑھ کر احمق اور کون ہو سکتا ہے؟ میں مسلمان ہوتا ہوں۔ اس کے چند دن بعد اس نو مسلم احمدی نے اپنے افسر سے ایک ماہ کی رخصت طلب کی تاکہ وہ دینی تعلیم کے لئے میرے پاس آ سکے۔ اس کے افسر نے جب اتنی لمبی رخصت دینے سے انکار کر دیا تو اس نے کہا کہ اگر آپ مجھے اسقدر رخصت نہیں دے سکتے۔ تو پھر میری طرف سے استعفیٰ قبول کر لیں مجھے تو بہرحال جانا ہے۔ اس پر اس افسر نے رخصت دیدی اور وہ میرے پاس آ کر تعلیم اسلام حاصل کرتا رہا میں نے اس کا اسلامی نام ناصر تجویز کیا۔ وہ ابھی تک خدا کے فضل سے اسلام پر قائم ہے اور اسلام کا ایک پرجوش مبلغ ہے۔

مکرم مولوی صاحب نے فرمایا کہ امریکہ میں اسلام قبول کرنے والوں کی اکثریت سیاہ فام لوگوں کی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجھے سفید رنگ والے لوگوں کی طرف خاص توجہ دینے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ آپ کے ارشاد کی تعمیل کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے کئی تعلیم یافتہ سفید فام امریکن بھی حلقہ بگوش اسلام ہوئے اسلام سے اچھی خاصی واقفیت حاصل کر لینے کے بعد انہوں نے بھی اب نیویارک کے مشہور چوک ٹائمز سکوئیر میں جہاں ہر قسم کی تقاریر کی عام آزادی تھی۔ تقاریر کرنا شروع کر دیں۔ ان تقاریر کا بہت اچھا اثر ہوا۔ اکثر سامعین یہ کہنے پر مجبور ہوتے تھے کہ یہ باتیں سب سے زیادہ معقول ہیں۔ اہل امریکہ جماعت احمدیہ کے مبلغین کی مساعی کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے دن بدن اسلام کی معقولیت کے قائل ہو رہے ہیں۔ اور وہ دن دور نہیں جبکہ بانی اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی فرمودہ پیشگوئی "طلوع الشمس من مغربہا" اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ پوری ہو گی۔

جلسہ پر آنیوالے احباب کے لئے ضروری اعلان

۱۔ جلسہ پر آنیوالے احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سال گذشتہ کی طرح امسال بھی معلومات و مکانات کا دفتر احاطہ خدام الاحمدیہ میں ہو گا یہ جگہ ریلوے کراسنگ کے بالکل سامنے اور انصار اللہ کے دفتر کے ساتھ ہی ہے۔

۲۔ تمام گمشدہ اور موصولہ اشیاء کی رپورٹ فوری طور پر اس دفتر میں پہنچا دینی چاہیئے۔

۳۔ اتنے بڑے اجتماع میں کئی مرتبہ چھوٹے بچے اپنے والدین سے علیحدہ ہو کر ان کی پریشانی کا موجب ہوتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے بموجب جلسہ پر آنے سے قبل اگر ہر چھوٹے بچے کی جیب میں ایک شناختی کارڈ رکھ دیا جائے جس پر بچے کا نام۔ والد کا نام شہر یا جماعت کا نام اور ربوہ میں رہائش کی جگہ درج ہو۔ تو بچہ ان کے والدین تک بہت جلد پہنچ سکتا ہے۔

۴۔ سفر پر روانہ ہونے سے قبل اپنے سامان از قسم بکس و بستر وغیرہ پر اپنا پورا پتہ درج کر دینا چاہیئے

ناظم مکانات

کوالیفائڈ ڈسپنسر کی ضرورت

ایک پاکستانی کاٹن مل میں کوالیفائڈ ڈسپنسر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب مقامی صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ اپنی درخواستیں نظارت امور عامہ ربوہ میں بھجوائیں۔

(ناظر امور عامہ)

جنگ احد میں حضرت طلحہؓ کا عدیم المثال نمونہ

اسلام کی روح رواں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جس جس جنگ میں آپ شامل ہوئے کفار اپنا سارا زور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے میں لگا دیتے تھے۔ اور یہ سمجھتے تھے کہ اگر ہم آپ کو گزند پہنچائیں گے تو اسلام ختم ہو جائے گا۔ لیکن اسلام اور بانیٔ اسلام کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کفار اپنے تمام منصوبوں میں ناکام اور نامراد ہوتے رہے۔ ان جنگوں میں بعض اوقات انتہائی نازک گھڑیاں بھی آئیں جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم دشمنوں کے نرغے میں آ گئے اور اکیلے رہ گئے اور اس وقت کو غنیمت جان کر خون کے پیاسوں نے آپ پر حملہ کر دینا چاہا۔ لیکن دنیا جانتی ہے کہ ایسی نازک گھڑیوں میں بھی غیر معمولی معجزانہ فضا پیدا ہو جاتی رہی۔ اور آپ خدائی وعدہ کے مطابق محفوظ ہو جاتے رہے۔

تاریخ عالم اس واقعہ کو کبھی فراموش نہیں کر سکتی خواہ صدیوں گذر جائیں۔ لیکن آج بھی جنگ احد کے واقعات لوگوں کی نظروں کے سامنے ہیں جبکہ دشمن کے تیر انداز رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک پر تیروں کی بوچھاڑ کر رہے تھے کہ عین وقت پر حضرت طلحہؓ سامنے آ گئے اور تمام ان تیروں کو جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک کی طرف پھینکے جا رہے تھے حضرت طلحہؓ اپنے ہاتھ پر لے لیتے تھے۔ حتیٰ کہ ان تیروں نے حضرت طلحہؓ کے ہاتھ کو چھلنی کر دیا۔ اور اس طرح آپ کے ہاتھ کا گوشت اور ہڈیاں چھلنی ہو گئیں۔ تیروں کی بوچھاڑ میں بھی حضرت طلحہؓ نے اپنے ہاتھ کو ادھر ادھر نہ کیا بلکہ جوانمردی کے ساتھ ان کو روکتے رہے۔ جو تیر گرتے تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں اٹھاتے اور طلحہؓ سے مخاطب ہو کر فرماتے

"طلحہ! تجھ پر میرے ماں باپ قربان یہ تیر لے اور میرے دشمن پر چلا"۔

طلحہؓ تجھ پر لاکھوں نہیں کروڑ ہا کروڑ بلکہ بے حساب اور ان گنت خدا تعالیٰ کی رحمتیں اور رحمتیں ہوں تو کس قدر مقدس اور برگزیدہ انسان اور قابل رشک وجود تھا کہ سردار دو عالم کی ذات گرامی تیرے لئے اپنے ماں باپ کو قربان کرنے کی دعا فرماتے تھے۔

اللہ اللہ! کس قدر مبارک اور ذی شان مقام تھا جو طلحہؓ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا شان کی حفاظت اور اپنے ہاتھ پر تیروں کے کھانے کی وجہ سے حاصل ہوا۔ بلکہ اسلام کی حفاظت کے کارنامہ کی وجہ سے یہ دائمی اور ابدی اعزاز کا سہرا اسے نصیب ہوا۔ کفار یہ چاہتے تھے کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جو اسلام کی روح رواں ہیں ان کو جسمانی طور پر ختم کر دیا جائے۔ مگر خدا نے حسب وعدہ حضورؐ کی اس وقت حفاظت کی۔ آج بھی غیر مسلم اقوام حضرت رسول کریم کی ذات پر رکیک قسم کے اعتراضات اور قسم قسم کے افتراء باندھ کر چاہتے ہیں کہ اسلام کو ختم کر دیا جائے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق آج بھی آپ کی روحانی حفاظت کرے گا۔ اور جماعت احمدیہ اپنے مقدس امام و پیشوا کی قیادت میں تحریک جدید کے انتظام کے ماتحت ان تمام تیروں کو جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف اس زمانہ میں پھینکے جا رہے ہیں اپنی چھاتی پر کھائے گی۔ اور اسلام اور بانیٔ اسلام کی حفاظت کا فرض ادا کرے گی۔ گو طلحہؓ آج جسمانی طور پر موجود نہیں لیکن ان کی روح زندہ ہے اور زندہ رہے گی۔ اور طلحہؓ کی پیروی آج بھی اس شخص کو حاصل ہو گی جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کی حفاظت کے لئے دشمنان اسلام کے تیروں کے کھانے کے لئے تیار رہے گا۔ تحریک جدید کے نظام کے ذریعہ پھر اسلام کی حفاظت اور قرآن کی تعلیمات کے قیام کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔ مبارک ہیں وہ جو اپنے اموال کے عزیز حصہ کو اسلام اور بانیٔ اسلام کی حفاظت کے لئے قربان کرتے ہیں۔ اور اپنی قربانیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ اخلاص اور استقلال سے مالی اور دیگر قسم کی قربانی پیش کرنے والے ہیں۔ وہ خوش قسمت ہیں جو اپنے آپ کو اس بات کا مستحق بناتے ہیں کہ جب حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش ہوں گے۔ تو حضور علیہ السلام انہیں بھی دعا دیں گے۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

تحریک ترقی دیہات اور خواتین

(از مکرم مطیع اللہ صاحب درد ایم۔اے پبلک ریلیشنز آفیسر سرگودھا)

معاشرہ کی خوشحالی کے لئے ضروری ہے کہ مردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں کی اصلاح و ترقی کی طرف بھی توجہ دی جائے۔ مرد اور عورت کا باہمی تعاون۔ دیہات کی تعمیر و ترقی کے لئے بہت اہم ہے۔ ترقی دیہات کی تحریک دیہاتی زندگی کے ہر شعبے پر حاوی ہے۔ اس تحریک کی خواتین کارکن جو عموماً شادی شدہ ہوتی ہیں تربیت گاہ میں ایک سال کا تربیتی کورس مکمل کرنے کے بعد ترقیاتی علاقوں میں سوشل سنٹرز قائم کرتی ہیں۔ جہاں دیہاتی عورتوں کو مختلف علوم و فنون کی عملی تربیت دی جاتی ہے۔

تحریک ترقی دیہات کے بعض مقاصد دور رس نتائج کے حامل ہیں۔ اس سلسلے میں بچوں کے "چاند تارا کلب" اور شہروں کے سوشل سنٹرز قابل ذکر ہیں۔ دیہاتی نونہالوں کی تربیت و اعلیٰ اخلاقی اقدار پیدا کرنے کے لئے اور انہیں ایک اچھا شہری بنانے کے لئے چاند تارا کلبوں کی تشکیل کی جاتی ہے۔ جو اپنی گوناگوں دلچسپیوں کی وجہ سے دیہاتی بچوں کے لئے بہترین ماحول مہیا کرتے ہیں۔ لیکن یہ "چاند" اور "تارا" کلب کے ممبر بننے سے پہلے اپنے گھر یا ماں سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ تربیت اولاد عورتوں کی امتیازی خصوصیت ہے۔ اس لئے سوشل سنٹر میں بچوں کی نگہداشت کی تربیت کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ آنے والی نسل کی تعلیم و تربیت صحیح طریقوں پر کی جا سکے۔

سوشل سنٹر میں بالغ عورتوں کی تعلیم کا بھی انتظام کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ عورتوں کو سینا پرونا۔ کھانا پکانا۔ حفظان صحت و صفائی۔ مرغبانی۔ سماجی زندگی گھریلو منصوبہ بندی۔ پھلوں اور سبزیوں کو محفوظ کرنا۔ کچن گارڈن وغیرہ کی عملی تربیت دی جاتی ہے۔ ہر کام کے مظاہرے کئے جاتے ہیں تاکہ یہ ہنر عورتوں کے ذہن نشین ہو جائیں۔ ان تمام منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے عورتوں کی ایک اصلاحی کمیٹی بنائی جاتی ہے جو ان گھریلو منصوبوں پر غور و خوض کے لئے سوشل سنٹر میں باقاعدہ اجلاس منعقد کرتی ہے اور مختلف قسم کی تربیت کے لئے پروگرام بناتی ہے۔ اس تربیتی پروگرام کے لئے سازوسامان ترقی دیہات کا محکمہ مہیا کرتا ہے۔

سوشل سنٹرز کا زیادہ فائدہ ان غریب دیہاتی عورتوں کو پہنچتا ہے۔ جو لیڈی ورکر سے چند ہنر سیکھ کر اپنی آمدنی کا ذریعہ پیدا کر لیتی ہیں۔ اور اس طرح سے اپنی مدد آپ کر کے عزت و آبرو کی زندگی گذارتی ہیں۔ معاشرہ میں بہت سی ایسی خرابیاں موجود ہیں۔ جو کافی حد تک ہماری عورتوں کی پریشانی اور تکلیف کا باعث ہیں۔ ترقی دیہات کے سوشل سنٹرز ایسی تمام مستورات کے لئے مشعل راہ کا کام دیتے ہیں اور انہیں ان کی اقتصادی بدحالی سے نکال کر خوشحالی کی زندگی بسر کرنے کے مواقع مہیا کرتے ہیں۔

ایک ترقیاتی علاقہ میں پانچ لیڈی ورکرز ہوتی ہیں جو ترقیاتی علاقہ کے مختلف دیہات میں سوشل سنٹروں کا قیام عمل میں لاتی ہیں۔ ہر لیڈی ورکر اپنے حلقہ کے دیہات میں سوشل سنٹرز قائم کرتی ہے۔ اور ایک باقاعدہ پروگرام کے تحت ہر سنٹر میں کام چلاتی ہے۔ ایک لیڈی ورکر کی زیر نگرانی تین یا چار سوشل سنٹر کام کرتے ہیں۔ لیڈی ورکر کا خاوند جو عموماً دیہی کارکن ہوتا ہے اسی حلقہ میں کام کرتا ہے۔ اور دونوں کے اشتراک عمل سے تعمیر و ترقی کا پروگرام کامیابی سے چلتا ہے۔

تلاش گمشدہ

ایک لڑکا مسمی خلیل احمد متعلم جامعہ احمدیہ ولد اللہ دتہ صاحب معلم وقف جدید ربوہ سے کہیں بھاگ گیا ہوا ہے۔ اور اب تک لاپتہ ہے۔ اس کا رنگ سفید۔ قد تقریباً ۵ فٹ ۵ انچ عمر پندرہ سال ہے ساتھ ایک بستر بھی ہے۔ جس کسی کو علم ہو وہ مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ سپرنٹنڈنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ

درخواست دعا

عزیزم مرزا مجیب احمد گلے کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے۔ اس ہونہار بچے کی مکمل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(ریاض احمد راولپنڈی)

ضروری اعلان

بہت سے احباب کی طرف سے دفتر لجنہ اماء اللہ میں خطوط موصول ہوئے ہیں کہ "نصرت انڈسٹریل سکول کے لئے رہائش کا انتظام ہے؟" ان احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ رہائش کے لئے ہوسٹل کا کوئی بندوبست نہیں ہے

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

داخلہ ملٹری کالج جہلم

داخلہ برائے آٹھویں و نویں جماعت نئے سیشن میں ۱۵ اپریل ۵۹ء سے۔ فیس بلحاظ والد یا سرپرست کی آمدنی ۵۰۰/- ۱۴ سالانہ (۳۷۵ ماہوار) آمدنی تک ماہوار فیس ۲۵/- روپے۔ زیادہ آمد پر زیادہ فیس حسب اعلان نویں جماعت پاس کرنے پر بصورت پی ایم بی میں بھجوانے کے متعلق والدین کی عدم رضامندی ماہوار فیس ۱۲۰/- روپے

شرائط داخلہ یکم اپریل ۵۹ء کو عمر ۱۲ تا ۱۴۔ درخواست فارم و پراسپکٹس ایک روپیہ میں کمانڈنٹ ملٹری کالج جہلم سے ملتا ہے۔

درخواستیں ۳۱-۱۲-۵۸ تک بنام

Director of Army Education G.H.Q Rawalpindi

(پاکستان ٹائمز ۲-۱۲-۵۸) ناظر تعلیم ربوہ

منسوخی وصایا کا اعلان

ذیل کے موصیوں کی وصایا منسوخ ہو گئی ہیں۔ ان کے موجودہ ایڈریس دفتر کو معلوم نہیں۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے۔

وصیت نمبر	نام موصی	ولدیت معہ سابقہ ایڈریس
۶۵۳۲	منشی فضل الرحمن صاحب	مولوی فضل الٰہی صاحب قادیان ضلع گورداسپور
۱۰۸۲۸	حبیب بخش صاحب	باسط بخش صاحب ڈھولی ضلع بدایوں یوپی
۱۰۸۴۹	مستری روشن دین صاحب	مستری حسن دین صاحب جانگرہ باد ضلع سیالکوٹ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

کیا آپ کے ہاں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہے؟

جماعت احمدیہ کی آئندہ ترقی کا بہت کچھ انحصار احمدی بچوں کی صحیح تربیت اور ان میں دینا کی خدمت کا جذبہ پیدا کرنے پر ہے۔ اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس اطفال قائم فرمائی اور

"خدام الاحمدیہ کی ایک شاخ ایسی بھی کھولی جائے جس میں پانچ چھ سال کی عمر سے لے کر چودہ پندرہ سال کی عمر تک کے بچے شامل ہو سکیں"

(الفضل ۲۲ اپریل ۱۹۳۸ء)

حضور کے اس ارشاد کے ماتحت مجلس اطفال الاحمدیہ قائم کی گئی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ احباب اس کی اہمیت کو محسوس فرمائیں۔ اور جہاں جہاں بھی خدام الاحمدیہ کی تنظیم قائم ہے۔ وہاں مجلس اطفال الاحمدیہ بھی قائم کریں۔ اور یوں اپنے بچوں کی مناسب تربیت کا انتظام کر کے اپنے فرض سے عہدہ برآں ہوں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ۔ ربوہ)

درخواست دعا: محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ حکیم محمد عبدالعزیز صاحب ربوہ سنگرہنی و پیچش سے منٹگمری میں بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (مرزا عبدالرشید وکالت مال۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ میں مہمان نوازی کیلئے والنٹیئرز

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ نومبر ۱۹۵۸ء میں فرماتے ہیں:

"ابھی ربوہ کی آبادی اتنی نہیں کہ تمام والنٹیئرز صرف ربوہ سے ہی میسر آسکیں۔ اس لئے تمام جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی جماعت کے افراد میں سے ۲۵ فی صدی افراد کو والنٹیئرز کے طور پر پیش کریں اور جلسہ سالانہ سے پہلے ہی انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے دفاتر میں ان کے نام بھجوا دیں۔ اور جب جلسہ سالانہ پر لوگ پہنچیں تو آتے ہی ان لوگوں کو انصار اور خدام کے منتظمین کے سپرد کر دیں۔ تاکہ وہ ربوہ والوں کے ساتھ مل کر آنے والے مہمانوں کی خدمت کر سکیں"۔

زعماء انصار اللہ سے گذارش ہے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں نام دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجوا دیں۔ شکریہ

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

دعائے مغفرت

میرے والد ماجد منشی سراج الدین صاحب رضی اللہ عنہ [illegible] ثم سرہندی ثم کانپوری جو صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے تھے۔ اصل سرہند کے رہنے والے تھے کچھ سال بریلی میں رہنے کے بعد ۱۹۲۲ء سے کانپور میں رہائش رہی ۱۹۴۷ء میں کراچی آ گئے تھے۔ ۱۱ ستمبر ۱۹۴۹ء کو کراچی میں وفات پائی۔ ان کو امانتاً کراچی میں دفن کر دیا گیا تھا۔ گذشتہ جلسہ سالانہ پر اللہ تعالیٰ نے تابوت کو ربوہ پہنچانے کی توفیق دی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ ذرہ نوازی ۲۷ دسمبر ۱۹۵۷ء کو نماز جنازہ پڑھائی اور تابوت کو "قطعہ صحابہ خاص" بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ والد صاحب رضی اللہ عنہ کے بلند درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار چوہدری شریف احمد کانپوری یو۔پی ڈیکنائیزنگ ورکس
(بمقابل سندھ یونیورسٹی۔ بندر روڈ۔ کراچی)

جلسہ سالانہ پر کام کے لئے
خواتین اپنی خدمات پیش کریں

جلسہ سالانہ بالکل قریب آگیا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ بہت کم مستورات اور لڑکیوں نے کام کرنے کے لئے اپنی خدمات پیش کی ہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی مہمان نوازی کرنا آپ کا فرض ہے۔ بیشک بہت سی مستورات ایسی بھی ہیں۔ جن کے گھروں میں مہمان ٹھہرتے ہیں اور وہ مہمانخانہ یا جلسہ گاہ میں کام سے معذور ہیں۔ لیکن گھروں میں ٹھہرنے والے مہمانوں کی خدمت گھر کا ایک یا دو افراد بھی کر سکتے ہیں۔ باقی لڑکیاں قیام گاہ یا جلسہ گاہ میں کام کرنے کے لئے اپنے نام پیش کر سکتی ہیں ثواب کے ایسے موقعے بار بار نہیں ملتے۔ اپنی خدمات پیش کریں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کر کے ثواب حاصل کریں۔ وقت بہت تنگ ہے اس اعلان کے بعد میں امید کرتی ہوں کہ مستورات اور لڑکیاں میرے پاس آ کر اپنے نام لکھوائیں گی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

شانِ قرآن

:- اس نفیس و بہترین کتاب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ تمام دلآویز اور پُرشکوہ تحریریں جمع کر دی گئی ہیں۔ جو حضور پُر نور نے اپنی مختلف کتب و رسائل میں قرآن کریم کی مدح و ثنا اور اس کے حسن و جمال اور شوکت و کمال کے اظہار میں رقم فرمائیں۔ یہ حقائق و معارف کا بیش بہا اور روح پرور خزینہ اس لائق ہے کہ اس کی کثرت کے ساتھ اشاعت کی جائے اور دنیا کو بتا دیا جائے کہ خدا کا پاک مسیحؑ بقول مخالفین سلسلہ۔ دنیا سے قرآن مجید کی حکومت ختم کرنے کے لئے نہیں آیا تھا بلکہ اسے مضبوط و مستحکم بنانے کے لئے آیا تھا۔ دلوں سے اس کی عقیدت و محبت گھٹانے کے لئے نہیں بلکہ بڑھانے کے لئے آیا تھا۔ لوگوں کو اس سے متنفر و بیزار کرنے کے لئے نہیں بلکہ اس کا گرویدہ و عاشق زار بنانے کے لئے آیا تھا۔ حجم پونے چار سو صفحہ جلد مضبوط اور خوبصورت۔ قیمت صرف اڑھائی روپیہ۔

ملنے کا پتہ ہے :- احمدیہ کتابستان ربوہ

تفسیر کبیر کے ہدیہ میں ۲۰ دسمبر تک خاص رعایت

اس بے نظیر تفسیر کی چار جلدیں نایاب ہو چکی ہیں۔ تفسیر کبیر کی جو جلدیں اس وقت ہمارے پاس موجود ہیں ہم دوستوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ قبل اس کے وہ بھی نایاب ہو جائیں۔ انہیں فوراً حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

تفسیر کبیر جلد چہارم

بغرض اشاعت یہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ تفسیر کبیر جلد چہارم جو تین اہم تاریخی سورتوں یعنی سورۃ مریم۔ سورۃ طٰہٰ اور سورۃ الانبیاء کی تفسیر پر مشتمل ہے جس کی اصل قیمت آٹھ روپیہ فی نسخہ ہے۔ زیادہ تعداد میں خریدنے والی جماعتوں کو اس پر کمیشن دیا جائے گا۔

۱۔ پچاس نسخے خریدنے والی جماعت کو ڈیڑھ روپیہ فی نسخہ کے حساب سے ۷۵ روپے کمیشن دیا جائیگا۔

۲۔ ایک سو نسخے پر دو روپے فی نسخہ کے حساب سے ۲۰۰ روپیہ دیا جائے گا۔

۳۔ اور دو سو یا اس سے زیادہ نسخے پر سوا دو روپے فی نسخہ کے حساب سے چار سو روپے کمیشن دیا جائے گا۔

تفسیر کبیر جلد پنجم

تفسیر کبیر جلد پنجم جو اس وقت زیر طبع ہے اور جلسہ سالانہ پر تیار ہو جائے گی۔ اس کی قیمت سات روپے ہوگی اور مندرجہ ذیل نسبت سے اس پر کمیشن دیا جائے گا۔ پچاس نسخے خریدنے پر سوا روپیہ فی نسخہ۔ ایک سو پر پونے دو روپے۔ اور دو صد یا اس سے زیادہ پر دو روپے فی نسخہ۔

تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم

قرآن مجید کی آخری سورتوں کی تفسیر یعنی جلد ششم کی جزو چہارم جس کی اصل قیمت سوا چار روپے ہے اس کے پچاس نسخے خریدنے پر آٹھ آنے فی نسخہ کے حساب سے پچیس روپے۔ اور ایک سو نسخے خریدنے پر دس آنے فی نسخہ کے حساب سے باسٹھ روپے اور دو سو نسخے پر بارہ آنے فی نسخہ کے حساب سے ایک سو پچاس روپے کمیشن دیا جائے گا۔

تفسیر کبیر جلد ششم جزو سوم

یہ جلد جو سورۃ والعادیات سے لے کر سورۃ الکوثر تک کی تفسیر پر مشتمل ہے چونکہ اس کی تعداد اب تھوڑی رہ گئی ہے۔ اس لئے اس کی قیمت فی نسخہ ساڑھے چھ روپے ہے۔ البتہ پچاس یا پچاس سے زائد نسخے خریدنے والے کو چھ روپے میں دی جائے گی۔ افراد اور جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ آرڈر و رقم جلد مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرمائیں۔

مینجنگ ڈائرکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ ضلع جھنگ

قرآن مجید معرا

الشرکۃ الاسلامیہ نے ۸×۲۲ سائز پر قرآن مجید معرا شائع کروایا ہے۔ سائز نہایت موزوں ہے۔ رسم الخط نہایت اعلیٰ ہے بچے بھی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔ کتابت طباعت دیدہ زیب۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ آج ہی آرڈر ارسال کر کے حاصل کریں۔ ہدیہ صرف پانچ روپے۔ تھوک خریدنے والوں کو رعایت دی جائیگی۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ

سرور کونین سید الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ

نبیوں کا سردار

ازقلم

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ۔ اپنوں اور دشمنوں سے حسن سلوک صلہ رحمی۔ معاہدات کی پابندی محبت الٰہی کے بے نظیر و بے مثل واقعات۔ اور جنگ بدر۔ جنگ اُحد۔ فتح مکہ کے واقعات کو عمدہ رنگ میں بیان کیا گیا ہے۔

اس کتاب کا مطالعہ آپ کو زندگی کے ہر شعبہ میں کامیاب بنائے گا۔

حضورؐ کی سیرت کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ آج ہی آرڈر بھجوا کر طلب فرمائیے۔ قیمت غیر مجلد دو روپے مجلد دو روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ :- الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ

سیدنا امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ نے "طبیہ عجائب گھر" کے متعلق فرمایا "ان کی دوائیں بہت مقبول ہیں" الفضل ۲۷ جولائی ۱۹۵۶ء

جلسہ سالانہ ربوہ کے موقع پر

گول بازار ربوہ میں طبیہ عجائب گھر کے سٹال سے ملیے!

فہرست مفت طلب کریں طبیہ عجائب گھر - ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ

SUPERFLOW

NEW!

Diamond

extra fine ink containing

فونٹین پین کے لئے اعلیٰ ترین سیاہی

نیو ڈائمنڈ اِنک

رائل بلو۔ بلو بلیک۔ ریڈ۔ گرین۔ بلیک

اپنے شہر کے ہر دکاندار سے طلب فرماویں

مینوفیکچررز۔ دی ڈائمنڈ پین کمپنی نیلا گنبد۔ لاہور

لائلپور کے لئے بعض اشیا کی قیمتیں

لائلپور ۱۱ دسمبر لائلپور کے ضلعی حکام نے مختلف اشیا کے حسب ذیل نرخ مقرر کئے ہیں کھل بنولہ ۲۸۹ ایف کی ایکس مل قیمت ساڑھے چودہ روپے فی بوری اور پندرہ روپے فی بوری ہوگی۔ کھل بنولہ ۴ ایف اور ایل ایس ایس اور دیسی کی ایکس مل قیمت تیرہ روپے فی بوری اور پرچون قیمت ۱۴ روپے فی بوری ہوگی دیسی گھی صرف لائلپور کے لئے کی پرچون قیمت پانچ روپے ۶ آنے فی سیر ہوگی اور خشک کیکر کے ایندھن کی پرچون قیمت تین روپے فی من اور سوا دو روپے فی من (دوسری لکڑی) مقرر کی گئی ہے

سب سے پہلے

مرض اٹھرا

کی دوا بنانے والے اور حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کے شاگرد

حکیم نظام جان صاحب

آپ کی خدمت کے لئے انشاء اللہ

جلسہ سالانہ

کے مبارک موقع پر گول بازار ربوہ میں عارضی دوکان لگائیں گے۔

نیجر دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

مُفید دوائیں

ناصر سپاری پاک ۔ سیلان الرحم کا آخری علاج ۔ قیمت فی شیشی چار روپے علاوہ محصول ڈاک ۔

اکسیر اولاد نرینہ ۔ جن عورتوں کے لڑکیاں ہی لڑکیاں ہوتی ہیں ۔ ان کیلئے اولاد نرینہ کی کامیاب دوا قیمت پندرہ روپے ۔

موتی کی گولیاں ۔ بچوں کے ہر قسم کے اسہال قے ہیضہ ۔ بدہضمی ۔ دودھ الٹنا ۔ کمزوری وغیرہ ۔ سوکھا اطفال ۔ دانت نکلنے کے وقت کی تکالیف کا خاص علاج ۔ قیمت فی شیشی ۲ دو روپیہ

اٹھرا کی گولیاں ۔ مرض اٹھرا کی مشہور اور مجرب دوا قیمت فی تولہ ۱؎ ڈیڑھ روپیہ ۔ مکمل کورس سولہ ۱۶ روپیہ ۔

جوب صندلین ۔ پھوڑا پھنسی اور خارش کیلئے مفید دوا ہے ۔ بدن کی رنگت کو نکھارتی چہرہ کے رنگ کو صاف کرتی قیمت فی شیشی ایک ماہ کورس دو ۲ روپے صرف ۔

مفید منجن ۔ دانتوں کو سچے موتیوں کی طرح بنا دینے والا ۔ دانتوں کی درد ۔ دانتوں سے خون آنا ۔ پائیوریا دانتوں پر میل جمنا اور منہ کی بو دور کرنے کیلئے بہت مفید ہے ۔ دانتوں کی روزانہ صفائی کیلئے بہترین خوشبودار منجن ہے فی شیشی ۶؎ صرف

حُسنِ یُوسف ۔ مہاسوں ۔ چھائیوں اور کیلوں کیلئے بہت مفید ہے اس سے جلد عوارض دور ہو کر چہرہ کی رنگت نکھر آئیگی قیمت فی شیشی ایک روپیہ مکمل کورس تین روپے ۔

زوجام عشق ۔ مردانہ طاقت کی مشہور دوا ۔ قیمت مکمل کورس ۔/۱۲ روپے ۔

ملنے کا پتہ: ناصر دواخانہ ربوہ

چٹان کی طرح مضبوط ایمان پیدا کرنے کی خاطر اپنے اہل و عیال کیلئے میری شائع کردہ سولہ کتابوں کا سٹ بجائے پچیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ میں حاصل کرنا چاہیں تو ایک کارڈ لکھ کر مطلع فرما دیں اور گھر بیٹھے خاندانی لائبریری قائم کر کے احمدیت کی نعمت کو اپنے گھر میں مستقل طور پر حاصل کر لیں غریب احباب سے نصف قیمت جلسہ پر اور نصف ایک روپیہ ماہوار قسط پر لی جائے گی ۔

حکیم عبد اللطیف شاہد ۔ مکان ۸ امین بازار گوال منڈی لاہور

فضل عمر فارمیسوٹیکلز ربوہ کے

نایاب تحفے

کف ایکس * سن شائن گرائپ واٹر * بام ایکس

آپ کی وقت بے وقت ضروریات پر ان کا استعمال آپکے فائدے اور آرام کا موجب ہوگا ۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں ہمارے سٹال واقع گولبازار پر تشریف لا کر اپنی قومی صنعت کی سرپرستی فرمائیں

شائنو سپیشل کوالٹی

مکرم و محترم میاں عبد الرحیم احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں :۔

”میں مسلسل شائنو بوٹ پالش کی سپیشل کوالٹی استعمال کر رہا ہوں ۔ بلا مبالغہ یہ پالش ولایتی بوٹ پالشوں کے مقابلہ میں ان کے ہم پلّہ ہے ۔“

لاثانی چمک ۔ اعلیٰ شخصیت ۔ اعلیٰ ذوق

SHINO BOOT POLISH BLACK

شائنو سپیشل بوٹ پالش

چمکدار جوتا آپکی اعلیٰ شخصیت کا آئینہ ہے

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

تبلیغی، علمی روحانی تحفہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت طیبہ پنجابی اشعار کا بے نظیر تحفہ

گلزار احمد علیہ السلام (حصہ اوّل) بطرز ہیر وارث شاہ مصنفہ :۔ ابو الحامد قریشی محمد اسمٰعیل صاحب سابق معلم تحریک جدید ربوہ

کتاب $\frac{20 \times 30}{8}$ کے نہایت مناسب سائز پر کاغذ عمدہ طباعت دیدہ زیب حجم ۸۰ صفحات قیمت ایک روپیہ فی جلد ۔ مصنف موصوف نے حضور علیہ السلام کی سیرت طیبہ نہایت سادہ پیرائے میں لکھی ہے ۔ قرآن کریم کی آیات ۔ احادیث اور تاریخی حوالہ جات مع حسن کے تحریر یہ میں مسیح اور مہدی کے ظہور کی نشانیاں ۔ دجال کی علامات اور حضور کے دعویٰ کا ذکر بھی پنجابی اشعار میں عمدہ طریق سے کیا گیا ہے ۔ نہایت مفید تبلیغی کتاب ہے دوست خرید کر فائدہ اٹھائیں ۔

ملنے کا پتہ ۔ ظفر سیلشر اینڈ بک سیلرز ربوہ

کف ایکس

کھانسی ۔ نزلہ و زکام کی بہترین دوا

COUGHS, COLDS, CATARRH, BRONCHITIS AND SORE THROAT. F. OMAR PHARMACEUTICALS (PAKISTAN)

آزمودہ اور مقبول دوائیں

BAMEX A SOOTHING BALM FOR HEADACHES, HEAD COLDS NEURALGIA AND RHEUMATIC PAINS

درد اثر تسکین بخش

بامیکس

ہر قسم کی درد دور کرنے والا بام

F. OMAR

سن شائن گرائپ واٹر

SUN SHINE GRIPE WATER F. OMAR PHARMACEUTICALS (PAKISTAN)

بچوں کی صحت اور تندرستی کا ضامن

ایف عمر فارمیسوٹیکلز (پاکستان)

مرض اٹھرا کی گولیاں

ہمدرد نسواں

دواخانہ خدمت خلق ربوہ سے طلب فرمائیں

قیمت مکمل کورس ۔/۹ روپے

صداقتِ احمدیت کے متعلق تمام جہان کو چیلنج

معہ ڈیڑھ لاکھ روپیہ کے انعامات

بزبان اردو و انگریزی

کارڈ آنے پر مُفت

عبید اللہ الہ دین سکندر آباد ۔ دکن